الورقة الأولى: لصحيح البخاری

الملاحظة: أجب عن ثلثة أسئلة فقط۔

السوال الأول:۔ اول مابدیٔ بہ رسول اللہ ﷺ من الوحی الرؤیا الصالحۃ فی النوم فکان لایری رؤیا الاجاءت مثل فلق الصبح ثم حبب الیہ الخلاء وکان یخلو بغار حراء فیتحنث فیہ۔

(الف) حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 20=10+10

(ب) وحی کا لغوی و شرعی معنی اور انبیاء کرام کے حق میں وحی کی اقسام سپرد قلم کریں۔ 14

السوال الثانی:۔ أن میمونۃ زوج النبی ﷺ أعتقت ولیدۃ لھا فقال لھا لو وصلت بعض أخوالك كان أعظم لأجرك۔

(الف) ترجمہ کریں اور خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کریں۔ 12=6+6

(ب) العائد فی ھبتہ کالعائد فی قیئہ وقال لیس لنا مثل السوء الذی یعود فی ھبتہ کالکلب یرجع فی قیئہ۔

عبارت کی وضاحت کرتے ہوئے رجوع کا حکم بیان کریں۔ 12=6+6

(ج) عُمریٰ کا لغوی اور شرعی معنی بیان کرتے ہوئے حکم بیان کریں۔ 9

السوال الثالث:۔ خرج رسول اللہ ﷺ علی قوم من اسلم یتناضلون بالسوق فقال ارموا بنی اسماعیل فان اباکم کان رامیا وانا مع بنی فلان لاحد الفریقین فامسکوا بایدیھم قال فقال مالھم قالوا و کیف نرمی وانت مع بنی فلان قال ارموا وانا معکم کلکم۔

(الف) حدیث مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 20=10+10

(ب) سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا کے مناقب بخاری شریف کی احادیث کی روشنی میں لکھیں۔ 10

(ج) نبی کریم ﷺ کا نسب لکھیں۔ 3

السوال الرابع:۔ (الف) فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم احادیث صحیحہ کی روشنی میں تحریر کریں۔ 15

(ب) ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی تعداد اور اسماء لکھیں۔ 15

(ج) اہل بیت رسول ﷺ کا مصداق سپرد قلم کریں۔ 3

الورقة الثانية: لصحيح مسلم

المــلاحظة: أجب عن ثلثة أسئلة فقط۔

السوال الأول:۔ عن ابی هریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ سلونی، فهابوه ان یسالوه، قال فجاء رجل، فجلس عند رکبتیه، فقال: یارسول الله، ما الاسلام؟ قال: لا تشرك بالله شیئا، وتقیم الصلاة، وتوتی الزکاة، وتصوم رمضان، قال: صدقت، قال: یارسول الله، ما الایمان؟ قال: ان تومن بالله، وملائکته، و کتابه، ولقائه، ورسله، وتومن بالبعث، وتومن بالقدر کله، قال: صدقت۔

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ 20=10+10

(ب) آنے والے "رجل" کا نام بتائیں نیز مذکورہ حدیث کی روشنی میں پانچ علامات قیامت لکھیں۔ 14=10+4

السوال الثانی:۔ عن ابی سعید الخدری، فی حدیثه هذا: ان اناسا من عبد القیس قدموا علی رسول الله ﷺ، فقالوا: مرنا بامر نامر به من وراءنا، وندخل به الجنة اذا نحن اخذنا به، فقال رسول الله ﷺ امرکم باربع، وانهاکم عن اربع: اعبدوا الله ولا تشرکوا به شیئا، واقیموا الصلاة، واتوا الزکاة، وصوموا رمضان، واعطوا الخمس من الغنائم، وانهاکم عن اربع: عن الدباء، والحنتم، والمزفت، والنقیر۔

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ 21=11+10

(ب) الدباء، الحنتم، المزفت، النقیر کی تشریح کریں۔ 12=3x4

السوال الثالث:۔ عن ابن عباس رضی الله عنهما، قال: وقت رسول الله ﷺ لأهل الشام الجحفة، ولأهل نجد، قرن المنازل، ولأهل الیمن، یلملم، قال: فهن لهن، ولمن أتی علیهن من غیر أهلهن، ممن أراد الحج والعمرة، فمن کان دونهن فمن أهله، و کذا فکذلك، حتی أهل مکة یهلون منها۔

(الف) حدیث مذکور کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ 10

(ب) میقات کی تعریف کریں نیز اہل مدینہ اور پاکستانیوں کا میقات تحریر کریں۔ 15=5x3

(ج) مکی لوگ حج کا اور عمرہ کا احرام کہاں سے باندھیں گے؟ 8

السوال الرابع:۔ عن کعب بن عجرة رضی الله عنه أن النبی ﷺ مر به وهو بالحدیبیة، قبل أن یدخل مکة، وهو محرم، وهو یوقد تحت قدر، والقمل یتهافت علی وجهه، فقال: أیؤذیك هوامك هذه؟ قال: نعم، قال: فاحلق رأسك۔

(الف) سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ 11

(ب) اگر محرم عذر کی وجہ سے سر منڈوالے تو قرآن وحدیث کی روشنی میں اس کا حکم تحریر کریں۔ 10=5+5

(ج) وہ کونسے چھ جانور ہیں جنہیں حالتِ احرام میں بھی مارنا جائز ہے؟ 12=2x6

الورقة الثالثة: لجامع الترمذی

الملاحظة: أجب عن ثلثة أسئلة فقط۔

السوال الأول:۔ جابر بن سمرة رضی اللہ عنہ یقول نزل رسول اللہ ﷺ علی ابی ایوب رضی اللہ عنہ وکان اذا اکل طعاما بعث الیہ بفضلہ فبعث الیہ یوما بطعام ولم یاکل منہ النبی ﷺ فلما اتی ایوب النبی علیہ السلام فذکر ذلک لہ فقال النبی ﷺ فیہ الثوم فقال یارسول اللہ ﷺ احرام ھو قال لاولکنی اکرھہ من اجل ریحہ۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 20=10+10

(ب) خط کشیدہ صیغے حل کریں نیز کچے اور پکے لہسن کے کھانے کا حکم ایک ہے یا مختلف؟ 14=4+10

السوال الثانی:۔ (۱) عن أنس رضی اللہ عنہ أن النبی ﷺ نھی أن یشرب الرجل قائما فقیل الأکل قال ذاک أشد۔

(۲) عن ابن عمر رضی اللہ عنہما قال کنا نأکل علی عھد رسول اللہ ﷺ ونحن نمشی ونشرب ونحن قیام۔

(الف) دونوں حدیثوں کا ترجمہ کریں اور بظاہر تضاد کا جواب کیا ہے؟ 20=10+10

(ب) آب زم زم کھڑے ہو کر پینے کی حکمت کیا ہے؟ جب کہ دیگر پانی کھڑے ہو کر پینا منع ہے۔ 13

السوال الثالث:۔ عن أبی ھریرة رضی اللہ عنہ قال أتی النبی ﷺ بلحم فدفع إلیہ الذراع وکان یعجبہ فنھس منھا۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں نیز حضور ﷺ جن چیزوں کو کھانا پسند فرماتے تھے ان میں سے پانچ کے نام لکھیں۔ 20=10+10

(ب) کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنے کے بارے میں کوئی دو احادیث مبارکہ تحریر کریں۔ 13=7+6

السوال الرابع:۔ رسول اللہ ﷺ کے شمائل پر پندرہ سطروں پر مشتمل مضمون قلمبند کریں۔ 33

الورقة الرابعة: السنن لأبي داؤد

الملاحظة: أجب عن ثلثة أسئلة فقط۔

السوال الأول:۔ (الف) عن أبي سعيد الخدري أن رسول الله ﷺ قال لأن يتصدق المرء في حيوته بدرهم خيرله من أن يتصدق بمائة عند موته۔

(ب) عن ابن عباس إن ترك خيرا الوصية للوالدين والأقربين فكانت الوصية كذلك حتى نسختها آية الميراث۔

(ج) أن رجلا أتى النبي ﷺ فقال إني فقير ليس لي شيئ ولي يتيم قال فكل من مال يتيمك غير مسرف ولا مبادر ولا متأثل۔

مذکورہ تینوں احادیث مبارکہ کا ترجمہ وتشریح وتوضیح تحریر کریں۔ 33=11x3

السوال الثاني:۔ عن ابن عباس قال بينما النبي ﷺ يخطب اذا هو برجل قائم في الشمس فيسال عنه فقالوا هٰذا ابو اسرائيل نذر ان يقوم ولا يقعد ولا يستظل ولا يتكلم ويصوم قال مروه فليتكلم وليستظل وليقعد وليتم صومه۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 15=5+10

(ب) کفارۂ نذر و یمین تحریر کریں۔ 9

(ج) خط کشیدہ صیغے حل کریں۔ 10=5+5

السوال الثالث:۔ عن عمير بن هاني العنسي قال سمعت عبد الله بن عمر يقول كنا قعودا عند رسول الله ﷺ فذكر الفتن فأكثر في ذكرها حتى ذكر فتنة الأحلاس فقال قائل يارسول الله وما فتنة الأحلاس؟ قال هرب وحرب ثم فتنة السراء دخنها من تحت قدمي رجل من أهل بيتي۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ وتشریح کریں۔ 15=5+10

(ب) فتنة السراء، فتنة الدهيماء، فتنة الأحلاس کی مکمل وضاحت کریں۔ 15=5x3

(ج) "كنا قعودًا" میں "قعودًا" کے منصوب ہونے کی وجہ کیا ہے؟ 3

السوال الرابع:۔ عن عائشة رضي الله عنها قالت قرأ رسول الله ﷺ هٰذه الآية هو الذي انزل عليك الكتب منه آيات محكمات الى "اولى الالباب" قالت قال رسول الله ﷺ فاذا رأيتم الذين يتبعون ماتشابه منه فاولئك الذين سمى الله فاحذروهم۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 15=10+5

(ب) حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ محکمات اور متشابہات سے کیا مراد ہیں؟ تحریر کریں۔ 10

(ج) خط کشیدہ صیغے شش اقسام اور ہفت اقسام میں کیا ہیں؟ 8=4+4

نوٹ: ہر قسم سے دو دو سوالات حل کریں۔

القسم الأول۔۔۔سنن النسائی

السوال الأول:۔ عن عائشة ان فتادة دخلت عليها فقالت ان ابی زوجنی ابن اخيه ليرفع بی خسيسته وانا كارهة فقالت اجلسی حتی يأتی النبی ﷺ فجاء رسول الله ﷺ فاخبرته فارسل الی ابيها فدعاه فجعل الامر اليها فقالت يارسول الله ﷺ قد اجزت ما صنع ابی ولكن اردت ان اعلم أللنساء من الامر شيئ۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 15=10+5

(ب) حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے باکرہ کے نکاح "بإذنها وبغير إذنها" کا حکم تحریر کریں۔ 10

السوال الثانی:۔ عن عائشة رضی اللہ عنہا قالت دخل علیّ رسول الله ﷺ وعندی رجل قاعد فاشتد ذلك عليه ورأيت الغضب فی وجهه فقلت يارسول الله ﷺ إنه أخی من الرضاعة فقال انظرن ما إخوانكن ومرة أخرى انظرن من إخوانكن من الرضاعة فإن الرضاعة عن المجاعة۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ 10

(ب) حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے مقدار رضاعت اور مدت رضاعت میں اختلاف ائمہ تحریر کریں۔ 15

السوال الثالث:۔ عن ابن عمر قال لعن رسول الله ﷺ الواصلة والمستوصلة والواشمة والموتشمة۔
عن عبدالله قال لعن الله المتنمصات والمتفلجات ألا ألعن من لعن رسول الله ﷺ۔

(الف) مذکورہ دونوں حدیثوں کا ترجمہ کریں۔ 10=5+5

(ب) خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں۔ 15

القسم الثانی۔۔۔ابن ماجة

السوال الرابع:۔ عن ابی هريرة قال قال رسول الله ﷺ تعلموا القرآن واقرأوه وارقدوا فان مثل القرآن ومن تعلمه فقام به كمثل جراب محشو مسكا يفوح ريحه كل مكان ومثل من تعلمه فرقد وهو فی جوفه كمثل جراب اوكی علی مسك۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ 8

(ب) حدیث شریف کی تشریح کرتے ہوئے قرآن وحدیث کی روشنی میں علم وعلماء کی فضیلت پر نوٹ لکھیں۔ 17

السوال الخامس:۔ عن أنس بن مالك قال قال رسول الله ﷺ طلب العلم فريضة علی كل مسلم وواضع العلم عند غير أهله كمقلد الخنازير الجوهر واللؤلؤ والذهب۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں اور تشریح وتوضیح سپرد قلم کریں۔ 15=7+8

(ب) نااہل کے سامنے علم پیش کرنے والے کو خط کشیدہ کے ساتھ تشبیہ دینے کی وجہ تحریر کریں۔ 10

السوال السادس:۔ عن سهل بن سعد الساعدی قال أتی النبی ﷺ رجل فقال يارسول الله ﷺ دلنی علی عمل إذا أنا عملته أحبنی الله وأحبنی الناس فقال رسول الله ﷺ ازهد فی الدنيا يحبك الله وازهد فيما فی أيدی الناس يحبوك۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ وتشریح کریں۔ 15

(ب) خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں۔ 10=5+5

الورقة السادسة: شرح معاني الأثار

الملاحظة: أجب عن ثلثة أسئلة فقط۔

السوال الأول:۔ عن عمرو بن مرة قال دخلت مسجد حضر موت فاذا علقمة بن وائل يحدث عن ابيه ان رسول الله ﷺ كان يرفع يديه قبل الركوع وبعده فذكرت ذلك لابراهيم فغضب وقال رأه هو ولم يره ابن مسعود ولا اصحابه۔

(الف) اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔ 20=10+10

(ب) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت کو وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی روایت پر کیوں ترجیح حاصل ہے؟ حالانکہ دونوں صحابہ میں سے ہیں۔ 4

(ج) رفع یدین کے مسئلہ کے بارے میں نظرِ طحاوی ذکر کریں۔ 10

السوال الثاني:۔ عن عائشة رضي الله عنها قالت كان الوتر سبعا وخمسا والثلث بتيراء فكرهت أن تجعل الوتر ثلثا لم يتقدمهن شيئ حتى يكون قبلهن غيرهن۔

(الف) ترجمہ کریں اور وتر کا حکم عند الأئمة الأربعة بیان کریں۔ 13=8+5

(ب) تعداد رکعات وتر میں اختلاف ائمہ بیان کرتے ہوئے نظر طحاوی ذکر کریں۔ 20=10+10

السوال الثالث:۔ عن ابن عمر رضي الله عنهما قال طلقت امرأتي وهي حائض فردها على رسول الله ﷺ حتى طلقتها وهي طاهر۔

(الف) ترجمہ کریں نیز حالت حیض میں دی گئی طلاق کا حکم دلیل کے ساتھ تحریر کریں۔ 15=10+5

عن طاؤس أن أبا الصهباء قال لابن عباس أتعلم أن الثلاث كانت تجعل واحدة۔

(ب) حدیث مذکور ائمہ اربعہ کے مؤقف کے خلاف ہے ان کی طرف سے کیا جواب ہے؟ 10

(ج) طلاق بدعت سے کیا مراد ہے اور اس کا حکم کیا ہے؟ 8=4+4

السوال الرابع:۔ (الف) عدت کا حکم وحکمت بیان کرتے ہوئے عدت وفات، عدت طلاق اور عدت مفقود سپردِ قلم کریں۔ 15=5x3

قال أبو جعفر اختلف الناس في الأقراء فقال قوم هي الحيض وقال اٰخرون هي الأطهار۔

(ب) مذکورہ مسئلہ میں احناف اور شوافع کا اختلاف بیان کرتے ہوئے احناف کا مؤقف مع دلیل تحریر کریں۔ 15

(ج) امام طحاوی کا نام قلمبند کریں۔ 3